استحاضہ والی کا مسجد حرام میں جانا اور طواف کرنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2795

تاریخ اجراء: 03 ذوالحجۃالحرام 1445ھ / 10 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

وہ عورت جس کو استحاضہ کی بیماری ہو وہ حرم میں جا سکتی ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خون وغیرہ سے مسجد کی تلویث (یعنی گندہ ہونے) کا اندیشہ نہ ہو تو استحاضہ کی بیماری والی کو مسجد حرام میں جانا اور طواف کرنا جائز ہے۔

نیز طواف کے متعلق تفصیل یہ ہے کہ:

(الف) اگر وہ استحاضہ کی وجہ سے شرعی معذور نہیں ہے یعنی اس کو نماز کے وقت میں وضو کرکے، خون آئے بغیر، فرض نماز پڑھنے کی مہلت مل جاتی ہے اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اس خون کی وجہ سے نماز کے مکمل وقت میں طہارت کے ساتھ نماز پڑھنا میسر نہ آیا ہو، تو وہ شرعی معذور نہیں ہے لہذا استحاضہ کا خون آنے کی وجہ سے اس عورت کا وضو ٹوٹ جائے گا، اور طواف کے لئے باوضو ہونا ضروری ہو گا۔

(ب) اور اگر اِستحاضہ اس حد تک پہنچ گیا کہ اس کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وُضو کرکے فرض نماز ادا کر سکے اور نماز کا پورا ایک وقت شروع سے آخر تک اسی حالت میں گزر جائے تو اس کو معذور شرعی کہا جائے گا، اس صورت میں ایک وُضو سے، اس وقت میں جتنی نمازیں چاہے پڑھے یونہی اس وقت میں طواف بھی کر سکتی ہے کہ استحاضہ کا خون آنے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ اب شرعی معذور برقرار رہنے کے لئے ضروری ہو گا کہ ہر نماز کے وقت میں کم از کم ایک بار وہ عذر پایا جائے، جب ایسا ہوا کہ مکمل نماز کے وقت میں ایک بار بھی وہ عذر نہ پایا گیا تو پھر شرعی معذور نہیں رہے گی۔

حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار میں ہے"لا تمنع عن الطواف اذا امنت من اللوث"ترجمہ:استحاضہ والی عورت کو طواف سے نہیں روکا جائے گا جبکہ اسے گندگی سے امن ہو۔(حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار، جلد1، صفحہ152، مطبوعہ:کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net